بڑے صاحبزادے کے نام بعض ایمان آفرین مکاتیب

پیشِ نظر مکاتیب محدثِ کبیر شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق قدس سرہ العزیز کے اُن لاتعداد مکتوبات کی ایک جھلک ہیں جو انہوں نے اپنے صاحبزادوں بالخصوص حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کو مختلف مواقع پر تحریر فرمائے تھے۔ یہ دینی جذبۂ خیر خواہی، عالمانہ تربیت اور عشقِ رسولؐ کے نور سے معمور تحریریں حضرت الشیخؒ کے بڑے صاحبزادے نے فائلوں کی صورت میں محفوظ کر رکھی تھیں۔ مولانا سمیع الحق کے نام کے علاوہ بعض دوسرے ایسے خطوط بھی فائلوں میں موجود ہیں جو دیگر حضرات کے نام تحریر کردہ ہیں جن کو ہم نے موقع اور محل کی مناسبت سے متعلقہ موضوعات میں درج کر دیا ہے ——— یہ عظیم خزانہ، یہ علمی گنج گرانمایہ صرف اس لحاظ سے ہی منفرد اور ممتاز نہیں کہ ایک عظیم باپ، ایک بڑے باپ کا اپنے بڑے بیٹے کے ساتھ خصوصی تعلقِ خاطر و اعتماد اور خصوصی نظرِ شفقت و توجہ اور محبت کا ترجمان ہے بلکہ یہ حضرت الشیخؒ کے عظمتِ مقام، تربیت کے انداز، اولاد سے تعلق، عجز و انکسار اور ان کے کامل اخلاقی اقدار کو بھی واضح کرتا ہے کہ ایک باپ اپنے چھوٹے بچوں کے ساتھ کس انداز میں محبت کرتا ہے۔ ان خطوط میں پند و نصائح کے جواہر ہی نہیں بلکہ انابت الی اللہ، عبدیتِ کاملہ اور وارفتگی و عشقِ رسولؐ کے موتی بھی جا بجا ٹکے ہوئے ملتے ہیں ——— ان امور کے پیشِ نظر یہ بہت لازمی اور ضروری ہے کہ حضرتؒ کے تمام مکاتیب کے وہ حصے جو کسی بھی وجہ سے عامۃ المسلمین کے لیے سودمند ہوں شائع کیے جائیں۔ مگر یہ اندازہ کرنا مشکل نہیں کہ یہ طے کرنا کتنا کٹھن مرحلہ اور صبر آزما ہوتا ہے کہ خطوط کے اس عظیم ذخیرے سے کون سے خطوط منتخب کر لیے جائیں، کون سی عبارات لی جائیں اور کون سی چھوڑ دی جائیں۔ ؏ داماں نگہ تنگ و گلِ حسنِ تو بسیار ——— تاہم ہم نے ان خطوط میں سے چند کا انتخاب کرلیا ہے جو حضرتؒ نے مولانا سمیع الحق کے نام ان کے سفرِ حجاز کے موقع پر لکھے ہیں ——— ان مکاتیب کی اہم خصوصیات کا اندازہ تو خود قارئین ہی لگا سکتے ہیں۔ تاہم تحریر میں بے تکلفی اور سادگی، مضمون میں وضاحت اور ٹھوس حقیقت پر توجہ، معاملات کی صفائی اور حقوق کی ادائیگی کی غیر معمولی ترغیب، دینی رنگ، خاص کر عشقِ رسولؐ اور واِلہیت ہر خط میں جھلکتی نظر آتی ہے۔ حق تعالیٰ پر غیر معمولی توکل، بھروسہ، اعتماد اور ہر بار اپنے اصاغر کی دعاؤں کے لیے اپنے احتیاج کا اظہار ہے اور یہ بھی یاد رہے کہ خطوط، لکھنے والے کی شخصی زندگی کے آئینہ دار ہوتے ہیں پھر خاص کر جب وہ نجی نوعیت کے حامل ہوں۔ ایک جذباتی رشتہ، ایک پدری شفقت اور ایک مربیانہ نظرِ عنایت کے پیشِ نظر لکھے گئے ہوں۔ اور پھر خطوط لکھتے وقت کاتب کے ذہن میں ان کے خطوط کی اشاعت اور ان کے منظرِ عام پر آنے کا تخیل اور تصور تک نہ ہو۔ ——— (عبدالقیوم حقانی) ———

عزیز القدر سعادتمند نورِ چشمی سمیع الحق طول بقائہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! آپ کے دونوں خطوط الخیر و مدینہ منورہ کے موصول ہو کر موجبِ اطمینان و تسکینِ قلب کا ہوئے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ ناچیز کی زندگی میں یہ سعادت رب العزت نے عطا فرما دی۔ ہم جیسے نااہلوں پر یہ فضل اس کی شانِ رحمانیت کا مظہر ہے۔ رب العزت کے فضلِ بے پایاں کا شکر یہ ہر ہر رگ و مو کے ذریعہ سے اگر تمام عمر سربسجود ہو کر ادا کریں وہ بھی کچھ نہ ہو گا۔

نورِ چشمی! اس موقع کو غنیمت و فضلِ عظیم سمجھ کر ضائع نہ کریں، تمام اوقات ذکرِ الٰہی و صلوٰۃ و سلام و حاضری دربارِ اقدس و استغفار و دعا میں مشغول رکھیں خداوندکریم اپنی محبت و عشقِ سردارِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی اطاعت کی توفیق کے ذخیرۂ عظیم سے مالا مال فرما دے۔

نورِ چشمی ! بندۂ ناکارہ روسیاہ پر رب العزت کے احسانات عظیمہ کہ ایک غریب خاندان میں پیدا کر کے علم و علماء کے گروہ میں داخل فرمایا مگر واقع میں ناچیز میں نہ علم ہے نہ عمل، انتہائی روسیاہی کے باوجود ستار العیوب نے عیوب پر پردہ ڈالا ہے ——— خداوندکریم آپ کے دعاؤں کے توسل سے اپنی محبت اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت قرآن مجید و احادیث مبارکہ اور اس کے توابع کے علوم سے منور فرما دے دین کی خدمت جو محض خلوص و للّٰہیت سے معمور ہو اس کی توفیق رب العزت عطا فرما دے خداوندکریم حلال رزق و تجارت کا راستہ ناچیز کے لیے کھولے کہ تدریس کی خدمت بلامعاوضہ کر سکیں۔ آپ مواجہہ شریف (حاضر) ہو کر بندہ کی مغفرت و خاتمہ بالایمان کی دعا کریں اور قرضوں کا بوجھ جو ہے اس کی وجہ سے از حد فکرمندی ہے کہ حقوق العباد ادا ہوں اور حقوق اللہ تعالیٰ کی معافی نصیب ہو اور ہر قسم کے ابتلاؤں سے محفوظیت اور رب العزت دریائے رحمت کے ذریعہ ہماری قباحتوں کو بدل لے، قلب کو نورِ ایمان سے معمور اور تمام امور میں عافیت نصیب ہو۔

جناب مولانا زین العابدین صاحب وجناب مولانا فقیر محمد صاحب خلیفہ حضرت تھانوی کو سلام۔

آپ کی ہمشیرگان بالغ ہو رہی ہیں اس امانت کو رب العزت قبول فرما کر بہترین مواضع میں جو دینی عزت رکھتے ہوں اس میں جگہ عطا فرما دیں۔ اپنے برادران کی اخلاقی وعلمی حالت کے لیے دعا کریں کہ رب العزت انہیں علماء عاملین بنا دے، والدہ کی صحت کے لیے اور تمام مصائب سے محفوظ رہنے کے لیے دعا کریں، میرے لیے دونوں مقاماتِ مقدسہ میں دعا کرتے رہیں کہ خداوند کریم ایمانِ کاملہ عطا فرما دیں، قلبی کدورتوں کو دور فرما دے، آمین یا رب العالمین ــــ بندہ عشرہ اخیرہ رمضان میں بیمار رہا اب بحمداللہ تندرست ہوں صحت کے لیے دعا کریں، دارالعلوم حقانیہ کے بقاء و ترقی کے لیے خصوصی دعا کرتے رہیں۔

حجاج کی خدمت باعثِ اجر ہے، وطن کے جو حجاج ملیں ان کے لیے سہولت کا سامان جس قدر کر سکیں تو باعثِ اجرِ عظیم ہو گا قبلہ مولانا مدنی (حضرت مولانا عبدالغفور عباسی) کی مجلس میں شمولیت رکھیں۔ مولانا عبدالحفیظ صاحب نے سہارنپور سے خط کے ذریعہ اطلاع دی ہے کہ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب اس سال حج کو جا رہے ہیں، اکابرین کی مجلس اور فیضِ صحبت غنیمت ہوا کرتا ہے ان کی مجلس میں بھی حاضری دیتے رہیں۔

نیز ان تین ماہ میں گفتگو آپس میں بھی عربی میں کیا کریں[1] اور اگر ہو سکے تو تحریر بھی عربی رکھیں، بہر تقدیر گفتگو بالکل عربی میں جاری رکھیں تاکہ اس کی مہارت میسر ہو ــــ خطوط موقع بہ موقع واقفین کو ارسال کرتے رہیں اور دعاؤں میں بھی تمام واقفین کو یاد رکھیں اور خطوط میں بھی کل واقفین کے نام لکھ لیا کریں تاکہ ان کی خوشنودی ہو اور دعوات میں آپ کو بھی یاد کرتے رہیں گے۔

تاحال گھر میں خیریت ہے۔ داخلۂ طلبہ شروع ہو چکا ہے، بحمداللہ طلبہ بکثرت آ رہے ہیں۔ دارالعلوم کی ترقی و بقاء کے لیے دعا کرتے رہیں، خطوط لکھنے میں سستی نہ کریں اور تفصیلی خط لکھا کریں، ارضِ مقدس کے حالات اور وہاں کی کیفیات سے قلب کو خوشی حاصل ہوتی ہے۔ گھر کے تمام افراد سلام دعا کا پیغام دے رہے ہیں۔ تمام اراکین حاجی محمد یوسف، سید نور بادشاہ، ملک امر الٰہی، کرم الٰہی، رحمان الدین، حاجی غلام محمد، عبدالغفور[2] وغیرہم سلام عرض کر رہے ہیں۔

حضرت قبلہ مخدومنا مولانا عبدالغفور صاحب مدنی مدظلہ کی خدمت میں سلام اور دعا کی اپیل کریں، نیز حضرت کے صاحبزادگان کو سلام عرض ہے۔ برادرم مکرم مولانا عبداللہ صاحب کاکاخیل کی خدمت میں سلام عرض کر دیں۔ برادرم محترم قاری سعید الرحمن صاحب[3] کی خدمت میں سلام اور دعا کی درخواست ہے۔

اہلِ دفتر جناب ناظم اکبر[4] و اصغر سلام عرض کر رہے ہیں، خط لکھنے میں سستی نہ کریں۔ استودع الله دينكم وامانتكم وخواتيم عملكم۔

بندہ عبدالحق غفر لہٗ از دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک، ۱۰ شوال ۱۳۸۳ھ

○ ذیل کا خط بھی سفرِ حجاز کے متعلق ہے جو ۲ ذیقعدہ ۱۳۸۳ھ کو لکھا گیا ہے۔

نورچشمی لختِ جگر سمیع الحق سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ــــ آپ کا خط اغلباً ۲۰ شوال ۱۳۸۳ھ کو موصول ہو کر موجب اطمینان ہوا مفصل خط بنام مولانا شیر علی شاہ صاحب سے مزید اطمینان حاصل ہوا۔ الحمد للہ کہ رب العزت نے آپ کے لیے مساعد حالات ایسے پیدا فرمائے جس کی وجہ سے ۔۔۔۔۔۔ عمرہ کرنے کا موقع عطا فرمایا اور پھر والدین کے لیے بھی عمرہ کیا۔ والحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ سب سے زیادہ رحمتِ خداوندی اور فضلِ عظیم کہ رحمۃ للعالمین کے قرب میں جگہ ملی اور روضۃ من ریاض الجنۃ میں حاضری اور سرورِ دوجہان صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم کے مواجہہ شریف میں حاضری کی اجازت و توفیقِ ایزدی شاملِ حال رہی۔

لختِ جگر! ولد صالح یدعوا لہٗ والدین کے حق میں صدقۂ جاریہ ہے۔ اولاد کی دعائیں ایسے متبرک مقامات میں والدین کے حق میں مقبول اور قبولیت کا درجہ و مقام حاصل کر لیتی ہیں۔ آپ کو رب العزت نے موقع دیا ہے حرمین الشریفین میں گڑگڑاتے رہیں، والدِ عاصی کے لیے دعائیں کرتے رہیں کہ عافیتِ تامہ و ایمانِ کاملہ و علم باعمل و اشاعتِ علمِ دین سے نوازے اور کل دینی و دنیوی مرادوں میں کامیابی نصیب ہو۔ بندہ کو ذیابیطس کی بیماری کی وجہ سے انتہائی ضعف لاحق ہوا ہے۔ رمضان شریف میں قلب اور اعضاءِ رئیسہ پر ضعف کا از حد حملہ ہوا مگر بحمداللہ اب رو بصحت ہوں ــــ انوار الحق ۲۰ رمضان کو گھر آ گئے تھے ایک ختم تراویح میں انہوں نے پورا کیا، اب اس دفعہ قرآن مجید اسے پورا یاد تھا، ۱۰ شوال کو بہاولپور چلے گئے۔ محمود الحق بھی بخیر ہے، دعا ان کے لیے بھی کیا کریں کہ اس تعلیم کے برے نتائج سے محفوظ ہو اور ثمرہ بہتر اس پر مرتب ہو۔ دارالعلوم حقانیہ میں داخلہ اس دفعہ زیادہ طلبہ کا ورود بکثرت ہے اکثر طلبہ بوجہ عدم گنجائش داخلہ کے واپس چلے جاتے ہیں۔ اساتذہ گذشتہ دن سے آ گئے ہیں تمہارے اسباق دوسرے مدرسین پر عارضی طور پر تقسیم کر دیئے ہیں۔

خداوند کریم آپ کو مع رفقاء حج مبرور نصیب فرما کر بخیر و عافیت واپس پہنچا دے۔ آمین۔

برخوردارم! آپ کی اور جناب قاری سعید الرحمن صاحب کی خوش قسمتی ہے کہ روضۂ اطہر کے سامنے حاضری کے اس قدر ایام میسر ہوئے واللہ تعالیٰ حرمین الشریفین پر حاضری کے فیوض و برکات سے مالامال فرما دے، مجھ گنہگار و روسیاہ کے حق میں تمہارا گڑگڑانا باعثِ نجات اور سعادتِ دارین کا ذریعہ بن جائے تو یہ میری خوش قسمتی ہو گی۔

برخوردار! یہ دنیا فانی ہے اور عمر کا اکثر حصہ گذر گیا، یہ دعا کریں کہ مجھ گنہگار کے گناہوں کو رب العزت معاف فرما دے، اپنی رضا کی نعمت اور خاتمہ بالایمان کی

---

[1] ان ایام میں حضرتؒ کے حکم کے مطابق مولانا سمیع الحق نے مدینہ یونیورسٹی کی کلاسوں میں غیر رسمی شرکت کی اور صبح سے شام تک باقاعدہ استفادہ کرتے رہے [2] دارالعلوم حقانیہ کے وہ اراکین جو اول روز سے حضرت شیخ الحدیثؒ کے ساتھ اساس اور بنیاد میں شریک رہے [3] اس سفرِ حج میں مولانا سمیع الحق کے ساتھ شریکِ سفر تھے [4] ناظم اکبر و اصغر یہ حضرتؒ یہاں کی پشتو اصطلاح کا ترجمہ کر رہے ہیں۔ مولانا سلطان محمودؒ صاحب "مشر ناظم" اور مولانا گل رحمٰنؒ "کشر ناظم" کے القاب سے مشہور تھے۔ حضرت شیخ الحدیثؒ نے اسی اصطلاح پشتو کا ترجمہ کر دیا۔

نعمت عظمیٰ سے نوازے ۔ اپنی بے مائگی اور ناشکری کا خطرہ از حد لاحق ہے ۔ کاش تمہاری دعائیں ناچیز کے لیے باعثِ معافی ہو جائیں ۔ آپ اپنی خوش قسمتی پر رب کریم کا شکر ادا کریں، اپنے اوقاتِ عزیزہ حاضریٔ روضۂ اطہر اور مکہ معظمہ میں طوافِ بیت اللہ میں مشغول رکھیں ۔ ڈاڑھی کے متعلق قاری صاحب نے دوبارہ اس شخص کو یاد دہانی کی ہے ۔ اس سفرِ عشق میں عاشق کا ایک ہے امتحان ہوتا ہے جس قدر ابتلاء میں صبر واستقامت اس قدر قرب و رضا خداوندی نصیب ہو گی ۔

مولانا محمد یوسف صاحب بنوری، مولانا غلام غوث ہزاروی اور مفتی محمود صاحب مصر گئے ہیں وہ بھی چند یوم میں حج کے لیے پہنچ جائیں گے ، جناب الحاج محمد عالم صاحب (عطر جی) سے مکہ معظمہ میں ملاقات کا موقع مل جائے تو کر لیں ۔ مجھے اس کا فکر ہے کہ تمہارے پاس رقم بھی تھوڑی ہے اگر ضرورت ہو تو وہاں اگر قرض مل سکیں تو لے لیں اگر وہاں نہ مل سکے تو جلدی لکھ دیں تا کہ ہوائی جہاز سے جانے والے حجاج کے ذریعہ اگر ممکن ہو تو بھیج دیں گے ۔

ہاں اس دفعہ حج کے موقع پر مولانا قاری محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند بھی جائیں گے اگر ملاقات ہو جائے تو سالانہ اجلاس کے لیے وقت ان سے متعین کر لیں ، حضرت مولانا محمد زکریا صاحب سے ملاقات کا موقع ملے تو بہتر ہو گا ۔ مدینہ یونیورسٹی میں حاضری اضافۂ علم کا باعث ہو گا عربی بولتے رہیئے ۔ والسلام : بندہ عبدالحق غفرلہ

● ذیل کا خط ۱۵ ذی الحجہ ۱۳۸۳ھ کو لکھا گیا ہے ۔

نورچشمی سمیع الحق سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! عرصہ ہوا کہ خط لکھنے کا ارادہ تھا مگر عوارضات اور آپ کے خط کے انتظار کی وجہ سے دیری ہوئی مگر آج تک آپ کا خط نہ ملا ، مدینہ منورہ کا مکتوب تو مل چکا ہے مگر مکہ معظمہ سے آپ کا کوئی خیریت نامہ نہیں ملا ۔ امید ہے کہ برخوردارم و برادرم حافظ قاری مولانا سعید الرحمٰن صاحب مناسکِ حج سے فارغ اور اس سعادتِ عظمیٰ کو بعافیت إن شاء اللہ تعالیٰ حاصل کیا ہو گا ۔

نورچشمی ! خداوند کریم کے منن لا متناہیہ میں سے انعام عظیم ہے کہ رب العزت نے بندہ کی زندگی میں اپنے بیت مکرم جو اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ اور قِيٰمًا لِّلنَّاسِ اور سابقین عبادت گاہ کے طواف اور حاضری کے شرف سے آپ کو نوازا ہے ، رب العزت حرمین کے فیوضات سے اخذ کی استعداد اور اس کی برکات سے مالا مال فرما دے اور حج مبرور نصیب ہو ۔ بندہ کے لیے عافیتِ تامہ و خاتمہ بالایمان وعلم وعمل کی زیادتی اور گناہوں کی معافی کی رو رو کر تضرع وابتہال کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں ۔ عمرہ نفلی کی ادائیگی کی بھی ہمت کریں ۔ اس وقت ایک بہت مشکل میں مقید ہوں جو ہمارے اعمال کا ثمرہ ہے اور ابتلاء عظیم ہے ، اس مشکل سے بعافیت نکلنے کی دعا تضرع سے کریں اور مشکلات میں گرفتاری کی سعی کرنے والوں کو رب العزت خائب و خاسر کر دے ۔ آمین (عبدالحق غفرلہ)

● ذیل کے خط پر ۱۶ ذیقعدہ ۱۳۸۳ھ کی تاریخ درج ہے ۔

نورچشمی سمیع الحق سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! آپ کا خط ملا اور حضرت قبلہ مخدومنا المکرم حضرت مولانا مدنی صاحب کا گرامی نامہ معمور از کلماتِ شفقت و جملہ ہائے دعائیہ باعثِ مسرت و اطمینان بنا ۔ حضرت شیخ مدنی مدظلہ العالی کا وجود مسعود حرم محترم میں ناچیز کے لیے اور ہزاروں معتقدین و خدام کے لیے باعثِ خیر و برکت ہے ، امید ہے کہ حضرت کی دعائیں ناچیز کے حق میں قبول ہو کر ذریعہ و وسیلہ نجاتِ دارین ہوں گی ۔

الحمد للہ گھر و شہر میں خیریت ہے کچھ فکر نہ کریں ، موقع و وقت کی قدر بھی ہے کہ عبادت میں گذرے اور دعائیں نہایت عاجزی سے بندہ کے حق میں اور دارالعلوم حقانیہ کی ترقی و بقاء کے لیے کرتے رہیں ۔ حضرت مولانا عبید اللہ انور صاحب تشریف لائے تھے سلام عرض کر رہے تھے ۔ انوار الحق بہاولپور میں کچھ بیمار ہیں ، بے خوابی کا مرض اسے لاحق ہے اس کے لیے اور میری عافیت وصحت کے لیے اور قرضوں سے نجات اور بالخصوص علم و عمل کی ترقی اور اخص الخصوص خاتمہ بالایمان کی سعادت میسر ہونے کی دعائیں کرتے رہیں ۔ خداوند کریم تمہیں اور رفقاء مولانا قاری سعید الرحمٰن صاحب و حضرت مولانا عبداللہ صاحب کے لیے یہ سفر مبارک باعثِ رفع درجات و کامیابی و سعادتمندیٔ دارین کا ذریعہ و علم و عمل کی ترقی کا وسیلہ بنا دے ۔ آمین

تمام اراکین و اہالیانِ محلہ و احباب و رشتہ داران دعا و سلام کہتے اور پرسانِ حال رہتے ہیں ۔ خداوند کریم جل مجدہ کی امداد آپ کے شاملِ حال ہو ، واپسی کے لیے کوشش جدہ شریف کے راستہ پر کریں ، خداوند کریم غیب سے کامیابی کے اسباب عطا فرما دے ۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۔ حضرت جناب قاری صاحب سعید الرحمٰن و حضرت مولانا عبداللہ صاحب و جمیع واقفین کرام بالخصوص حضرت قبلہ مولانا مدنی صاحب مدظلہ کی خدمت میں سلام عرض ہے ۔ اس سال حج میں جس قدر اکابر شامل ہو رہے ہیں اُن سے ملاقات کا شرف اور اگر موقع ہو تو بندہ کے لیے بھی دعا کراتے رہیں ۔ حضرت جانشین شیخ العرب والعجم مولانا اسعد مدظلہ کو بھی سلام و حضرت مخدومنا مہتمم صاحب دارالعلوم دیوبند کو بھی سلام عرض کریں اور جلسہ سالانہ دارالعلوم کے لیے اور تاریخ کا تعین انہی سے کرا دیں ۔

شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین کے مواجہہ شریف میں بندہ کے عاجزانہ صلوٰۃ و سلام عرض کر دیں اور رکن و مقام ابراہیم کے درمیان استغفار میرے لیے اور اپنے حق میں کیا کریں ۔ والسلام : بندہ عبدالحق غفرلہ

● عبدالحق از دارالعلوم حقانیہ ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۸۳ھ یوم دوشنبہ

نورچشمی سمیع الحق سلمہ اللہ تعالیٰ واعزہ اللہ تعالیٰ فی الدنیا والآخرۃ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! آپ کا مکتوب ۷ ذی الحجہ کا مجھے ۲۵ ذی الحجہ کو ملا ، تقریباً ایک ماہ میں خط کا نہ ملنا باعثِ تشویش بنا رہا ۔ چند دفعہ ارادہ ہوا کہ تار کے ذریعہ خیریت معلوم کریں مگر اس کا بھی ذریعہ ایصال معلوم نہ تھا ۔ شدتِ انتظار کا کوفت و قلق تو ملا مگر بعد کو خوشی حاصل ہوئی کہ الحمد للہ آپ مکہ معظمہ زادہ اللہ شرفاً پہنچ گئے ہیں اور امید ہے کہ فریضۂ حج کو بخیر و عافیت ادا کیا ہو گا

ایک خط مدرسہ صولتیہ ۔۔۔

سے لکھا تھا روانہ کر دیا ہے شاید وہ ملا ہو یا نہ۔ جناب محمد حسن خان صاحب کے ساتھ ڈاکٹر شیر بہادر صاحب کے بہت گہرے تعلقات ہیں مجھے خیال نہ رہا کہ اس کو لکھتا۔ بہر تقدیر حقیقی کارساز ربّ العزت ہیں، اگر کچھ زیادہ وقت مسجد الحرام میں گذر جائے تو باعثِ سعادت ہے۔ اس سال بزرگانِ کرام کا ہجوم مزید باعثِ خیر و برکت رہا، خداوند کریم حرم محترم کے فیوض و برکات سے آپ حضرات و دیگر تمام حجاج کو مالامال فرمائے اور اُمتِ مسلمہ کے لیے باعثِ خیر و برکت بنائے۔ آمین ثم آمین۔ غنیمتِ عظیمہ جان کر اور ربّ کریم و رحیم کا احسانِ عظیم جان کر شکر ادا کریں اور احترام حرم محترم و حاضریٔ حرم میں کوشاں رہیں۔ سالانہ جلسہ دارالعلوم کا ابھی تک کوئی تقرر نہیں ہوا۔ حضرت مہتمم صاحب مدظلہٗ کی بخیر واپسی پر ہو بند خط و کتابت کریں گے۔ مولانا بنوری صاحب و مولانا ہزاروی صاحب و مفتی صاحب تو بخیر و عافیت پہنچ گئے ہیں۔

حضرت مولانا قبلہ مدنی صاحب[1] سے اگر ملاقات ہو سکے تو دعا کے لیے درخواست کریں اور سلام عرض کر دیں، ڈاکٹر شیر بہادر صاحب وغیرہ گیارہ مئی کو واپس آ جائیں گے۔ بندہ بمع اہلِ خانہ و اقارب و احباب بخیر و عافیت ہے۔ ناظم سلطان محمود نے کل لیڈی ریڈنگ ہسپتال میں فتق کا اپریشن کرایا ہے اور بحمداللہ کامیاب ہے اور رُو بصحت ہیں، حضرت مولانا عبداللہ صاحب و حضرت مولانا قاری سعید الرحمن صاحب کی خدمت میں سلام عرض ہے۔ دنیوی و اُخروی مشکلات و پریشانیوں کے رفع کیلئے دعائیں کرتے رہیں۔ پریشانیاں از حد ہیں خداوند کریم ان پریشانیوں اور تکالیف کو رفع فرمائے۔ خداوند کریم کے نزدیک عاجزی اور عدم تفاخر مرغوب ہے، آپ اپنے لیے اور میرے حق میں استغفار کرتے رہیں۔ محمود[2] و انور نے کہا ہے کہ ایسا نہ ہو کہ اس طرف امتحان ہمارا شروع ہو اور دوسرے آپ آئیں تو پھر کیا ہوگا وہ کہتے ہیں کہ چند دن کراچی میں ٹھہر جائیں، خیر جو خدا کو منظور ہو وہ بہتر ہوگا۔ خداوند کریم بعافیت آپ حضرات کو واپس خدمتِ دین کیلئے لے آئیں۔ آمین

مولانا حافظ انوار الحق کے نام خطوط

● نورچشمی انوار الحق سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! آپ کا خط موصول ہوا، الحمدللہ کہ آپ کی صحت بہتر ہے باقی عید الاضحیٰ کے موقع پر اگر گھر آنا چاہتے ہو تو آپ کی مرضی ہے۔۔۔ اس سال تعلیم القرآن میں پانچویں جماعت کا کام شروع کرنا ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ اس میں دینیات کا غلبہ ہو جامعہ عباسیہ کا جو نصاب ہے یا جامعہ اسلامیہ کا وہ اپنے ساتھ لے آئیں۔ باقی خیریت ہے حضرت علامہ افغانی صاحب کی خدمت میں سلام عرض ہے اور برادرم فضل حنان صاحب و دیگر احباب و فضلاء کی خدمت میں سلام عرض ہے۔

● نورچشمی حافظ انوار الحق سلمہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ الحمدللہ کہ برخوردارم بخیر و عافیت پہنچ کر اپنے اسباق میں مشغول ہو گئے آپ کے دوسرے خط کا میں منتظر رہا مگر آج تک دوسرا خط آپ کا نہیں ملا۔ بحمداللہ میں بخیر ہوں گھر میں کل خورد و کلاں بعافیت ہیں۔ سمیع الحق کا خط آیا تھا وہ بخیر و عافیت رمضان شریف میں عمرہ کر کے مدینہ منورہ آ گئے ہیں حضرت العلامہ افغانی صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا کریں، درس قرآن میں بلا ناغہ حاضر ہوا کریں اور ان کی مکمل تقریر تحریر کر لیا کریں اپنے ہمراہیوں کے ساتھ حسن سلوک رکھا کریں۔ باقی احوال سے ہفتہ وار اطلاع دے دیا کریں دارالعلوم حقانیہ میں اسباق شروع ہو چکے ہیں۔

طلبہ کی آمد از حد زیادہ ہے مگر دارالعلوم میں داخلہ کی وسعت نہیں اس لئے مجبوراً واپس چلے جاتے ہیں۔ ۱۵ طلبہ دورہ میں شریک ہیں اور ہر جماعت میں طلبہ بکثرت ہیں۔ میری صحت کمزور ہے۔

آپ کے ساتھ جامعہ والوں نے کیا سلوک کیا۔ غیر حاضری یا رخصت دونوں شقوں میں کس کا اعتبار کیا ہے۔ محترم برادرم قاضی فضل حنان صاحب و محمد صدیق صاحب و مولانا محمد مظفر شاہ صاحب و دیگر احباب و پرسندگانِ احوال کی خدمت میں سلام مسنون عرض ہے۔ حضرت العلامہ افغانی صاحب مدظلہٗ کی خدمت میں سلام مسنون عرض ہے۔ اظہار الحق و محمود الحق بخیر و عافیت سے ہیں۔ ۲۵ شوال ۱۳۸۳ھ

اپنے فرزند اظہار الحق کے نام مکتوب

نورچشمی برخوردارم محمد اظہار الحق زید عمرہ و قبل حجہ و عمرتہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

الحمدللہ کہ ربّ العزت نے آپ کو بخیر و عافیت حرمین الشریفین کو پہنچایا اور آپ کو خداوند کریم نے معہ رفقاء کے توفیق زیارت شریف عطا فرما دی برخوردارم نے روضہ اطہر کے سامنے تو صلوٰۃ و سلام کا ہدیہ پیش کیا ہوگا۔ اب خداوند کریم حج مبارک کے ارکان کی ادائیگی کی توفیق رفیق فرما دے برخوردارم طوافوں کی کثرت کرتے رہیں حجرِ اسود اور ملتزم میں رو رو کر دعائیں مانگیں رات دن عشقِ خداوندی میں عبادات میں مصروف رہیں۔ بندہ گنہگار اور تمام اہلِ خانہ و والدہ کی صحت اور پریشانیوں اور مصائب اور آلام سے محفوظ رہنے اور خاتمہ بالایمان کی دعائیں کریں، آپ کی حج کی

(بقیہ ص ۹۷ پر)

---

[1] حضرت مولانا عبدالغفور مدنی [2] صاحبزادہ محمود الحق و مولانا انوار الحق